

بڑھتی بھڑ اور کتابوں کی خریداری میلہ کی کامیابی کی ضامن: پروفیسر ارتضیٰ کریم

کشن گنج، 14 اپریل۔ قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے اخبارات میں چھپے خبروں کی روشنی میں اپنے ٹیلی فونک گفتگو میں کہا روز بروز بڑھتی بھڑ اور کتابوں کی خریداری سے ہمیں اطمینان ہے اس کے لئے انہوں نے طلبہ و طالبات، اساتذہ اور محبان اردو کا خاص طور سے شکریہ ادا کیا۔ جو میلہ کی رونق بڑھانے میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ اردو کی ترویج و اشاعت پر روشنی ڈالنے والے دارالعلوم کشن گنج کے مہتمم مولانا ظہار احمد قاسمی نے کہا کہ جب تک مدارس اور اسکے چاہنے والے موجود ہیں اردو کے مستقبل کے حوالے سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ یہ بات انہوں نے قومی اردو کونسل برائے فروغ اردو زبان کے 22 ویں کل ہند اردو کتاب میلہ میں 'مادری زبان کی اہمیت' کے موضوع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پورے ملک میں تقریباً ایک لاکھ 35 ہزار سے زائد مدارس ہیں جہاں اردو نہ صرف ذریعہ تعلیم ہے بلکہ عوامی زبان کی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس زبان کو کسی خاص طبقہ سے منسلک کرنا ٹھیک نہیں ہے اس میں نہ صرف قرآن و احادیث بلکہ رامائن، مہار بھارت، گیتا اور دیگر دوسری مذاہب کی کتابیں اس زبان میں دستیاب ہیں۔ مفتی جسیم الدین قاسمی نے اردو کو مادری زبان کے طور پر فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت سے شکوہ شکایت کرنے کے بجائے ہمیں خود اپنے گریبان میں جھانکنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر مولانا شاہنواز ندوی نے کہا کہ دنیا میں دو ایسی بولیاں ہیں جسے سیکھنے کے لئے کسی ادارہ کی ضرورت نہیں یہ مادری زبان اور اشاروں کی شکل میں ہیں، اس کے لئے سب سے بہتر ماں کا گہوارہ ہے جہاں بچہ از خود ساری چیزیں سیکھتا ہے۔ اس موقع پر قومی اردو کونسل کے اسٹنٹ ڈائریکٹر مکمل سنگھ نے میلہ میں آنے والے خواتین حضرات کا خیر مقدم کیا۔ ثقافتی اور تہذیبی پروگراموں کے حوالے سے انٹرنیشنل آکسفورڈ اسکول کے بچوں نے داستان گوئی پیش کی جبکہ برکات رضا پورنیہ کے طلبہ نے ٹکڑا ٹک پیش کیا۔